

سعودی عرب میں رمضان المبارک کی رویت ہلال کا ۳۲ سالہ ریکارڈ

ضیاء الدین ابھوری

سعودی عرب کی شاہ سعود یونیورسٹی ریاض کے شعبہ طبیعیات و نجوم کے عالم جناب ایمن کردی نے اپنے ملک کے نظام رویت ہلال کے بارے میں انگریزی میں ایک مقالہ بعنوان:

The Psychological Effect on Sighting of the New Moon

تحریر کیا جو "The Observatory" کے شمارہ ۱۲۳ (اگست ۲۰۰۳ء) کے صفحات ۲۲۲ تا ۲۱۹ پر شائع ہوا۔ اس مقالے میں انہوں نے سعودی محکمہ عدل کی جانب سے اعلان کردہ آغاز رمضان کی تاریخوں کی ایک فہرست ترتیب دی ہے جو مسلسل ۳۲ سالوں کا احاطہ کرتی ہے۔ انہوں نے ان پانچ مقامات کو اپنے مطالعہ کا محور بنایا ہے جہاں رویت ہلال کی شہادتوں کے زیادہ تر دعوے کئے گئے۔ یہ مقامات دوادی، سودیر، حریق، تبوک اور دامام ہیں۔ ان کے مطابق متذکرہ تفصیلات چھ مختلف مقامی اخبارات "ام القرأء"، "البلاد"، "عکاظ"، "المدینة"، "الجزیرة" اور "الریاض" سے جمع کی گئی ہیں جو بالاتفاق یکساں ہیں۔ اپنے مطالعہ میں انہوں نے پانچوں مقامات کے تمام مہینوں کے غروب قمر اور غروب آفتاب کے اوقات کی ایک جدول بھی مرتب کی ہے جو سعودی نظام رویت ہلال سے ناواقف افراد کے لئے لمحہ فکریہ مہیا کرتی ہے۔ راقم نے اس مقالے کی اہمیت کے پیش نظر اسے انٹرنیٹ کی ویب سائٹ:

<http://articles.adsabs.harvard.edu/full/seri/Obs./0123//000021.000.html>

سے حاصل کر کے اس کا ایک تجزیہ کرنے کی جسارت کی ہے جس میں چاند کی پیدائش اور اعلان کردہ رویت ہلال کی شام کے درمیان وقت کے فاصلے کے علاوہ ہر غروب قمر اور غروب آفتاب میں فرق کی مقدار شمار کر کے ایک نقشہ ترتیب دیا ہے جس سے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

اس تجزیہ میں اختصار کے پیش نظر صرف مقام "تبوک" کی تفصیلات کو ترجیح دی گئی ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ دیگر متذکرہ مقامات سے مغرب میں واقع ہے۔ اور حقیقتاً مغرب میں مشرق کی نسبت رویت ہلال کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ پہلے کالم میں زیر بحث مہینوں کے چاند کی پیدائش کی تاریخیں اور اوقات دیئے گئے ہیں۔ دوسرے کالم میں رویت ہلال کے اعلان کی شام کو واقع

ہونے والے غروب قمر و غروب آفتاب کے اوقات کا اندراج کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان اوقات سے نتائج اخذ کئے گئے ہیں کہ اس شام چاند غروب آفتاب سے کتنے منٹ قبل یا بعد میں غروب ہوا۔ آخری کالم میں چاند کی پیدائش اور اعلان رویت کے درمیان ”ممکنوں“ فاصلوں کی مقدار تقریباً گھنٹوں میں بتائی گئی ہے۔

نقشہ آپ کے سامنے ہے۔ اس کے مطالعہ سے معمولی سمجھ بوجھ کا انسان بھی یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ سعودی عرب میں نہایت کم عمر کے وہ باریک ہلال، جو سورج ڈوبنے سے پہلے غروب ہو چکے ہوں، کیسے دیکھ لئے جاتے ہیں! سب سے اہم بات یہ کہ متعدد مرتبہ نیا چاند اپنی پیدائش سے بھی کئی گھنٹے قبل دیکھ لینے کا دعویٰ کر دیا جاتا ہے۔ یہ تمام نتائج امام افراد کے لئے اگر باعث حیرت ہیں تو سعودی نظام رویت ہلال کے بارے میں خوش فہمی کے شکار افراد کیلئے چشم کشا!

ان ۴۴ سالوں میں صرف دو تاریخیں ایسی ہیں جن کی شام ماہرین فلکیات کے مطابق رویت ہلال ممکن تھی۔ پہلی ۲۶ جنوری ۱۹۶۳ء اور دوسری ۳۱ مئی ۱۹۸۴ء۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مؤخر الذکر مہینے کی درست رویت کو یوں غلط کر دیا گیا کہ اس مہینے کے آخر میں ۲۸ رمضان المبارک (۲۸ جون ۱۹۸۴ء) کی شام حیرت انگیز طور پر شوال کا چاند دکھائی دیئے جانے کا اعلان ہو گیا۔ جواز یہ قائم کیا گیا کہ غلطی کے باعث رمضان کے آغاز میں ایک روز کی تاریخ ہو گئی تھی۔ مضمون کے آخر میں اس تاریخ کے فلکیاتی کوائف بھی درج کر دیئے گئے ہیں، جن سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ اس شام بھی رویت ہلال قطعی ناممکن تھی۔

اب نقشہ ملاحظہ فرمائیے۔ واضح رہے کہ یہ تمام اوقات سعودی عرب کے معیاری وقت کے مطابق ہیں جبکہ غروب قمر و غروب شمس اور اس سے اخذ ہونے والے نتائج مقام ”تبوک“ سے متعلق ہیں۔

نئے چاند کی پیدائش کے اوقات	اعلان رویت	غروب قمر	غروب شمس	غروب قمر کا پیدائش قمر سے
۵ فروری ۱۹۶۳ء (۱۰-۰۳)	۴ فروری	۱۷-۳۶	۱۸-۱۶	۳۰ منٹ قبل
۲۵ جنوری ۱۹۶۳ء (۱۶-۳۲)	۲۶ جنوری	۱۹-۰۹	۱۸-۰۸	۱۱ منٹ بعد

۶ گھنٹے قبل	۲۰ منٹ قبل	۱۷-۵۸	۱۷-۳۸	۱۳ جنوری	۱۳ جنوری ۱۹۶۳ء (۲۳-۳۳)
۶ گھنٹے قبل	۲۲ منٹ قبل	۱۷-۵۰	۱۷-۲۸	۲ جنوری	۳ جنوری ۱۹۶۵ء (۰۰-۰۷)
۶ گھنٹے قبل	۲۵ منٹ قبل	۱۷-۳۳	۱۷-۱۸	۲۲ دسمبر	۲۳ دسمبر ۱۹۶۵ء (۰۰-۰۳)
	۱۱ منٹ بعد	۱۷-۳۹	۱۷-۵۰	۱۲ دسمبر	۱۲ دسمبر ۱۹۶۶ء (۰۶-۱۳)
۲ گھنٹے قبل	۲۰ منٹ قبل	۱۷-۳۷	۱۷-۱۷	یکم دسمبر	یکم دسمبر ۱۹۶۷ء (۱۹-۱۲)
۷ گھنٹے قبل	۵ منٹ قبل	۱۷-۳۹	۱۷-۳۳	۲۰ نومبر	۲۰ نومبر ۱۹۶۸ء (۱۱-۰۲)
۷ گھنٹے قبل	۳۳ منٹ قبل	۱۷-۴۳	۱۷-۱۰	۹ نومبر	۱۰ نومبر ۱۹۶۹ء (۰۱-۱۱)
۴۰ گھنٹے قبل	۷۵ منٹ قبل	۱۷-۵۳	۱۶-۳۸	۲۸ اکتوبر	۳۰ اکتوبر ۱۹۷۰ء (۰۹-۲۸)
	۱۳ منٹ قبل	۱۸-۰۱	۱۷-۳۸	۱۹ اکتوبر	۱۹ اکتوبر ۱۹۷۱ء (۱۰-۵۹)
	۱۳ منٹ قبل	۱۸-۱۳	۱۸-۰۰	۷ اکتوبر	۷ اکتوبر ۱۹۷۲ء (۱۱-۰۸)
	۲۱ منٹ قبل	۱۸-۲۶	۱۸-۰۵	۲۶ ستمبر	۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء (۱۶-۵۳)
	ایک منٹ قبل	۱۸-۳۸	۱۸-۳۷	۱۶ ستمبر	۱۶ ستمبر ۱۹۷۴ء (۰۵-۳۵)
۲۸ گھنٹے قبل	۷۳ منٹ قبل	۱۸-۵۳	۱۷-۳۰	۴ ستمبر	۵ ستمبر ۱۹۷۵ء (۲۲-۱۹)
	۱۲ منٹ قبل	۱۹-۰۳	۱۸-۵۱	۲۵ اگست	۲۵ اگست ۱۹۷۶ء (۱۳-۰۱)
۵ گھنٹے قبل	۲۸ منٹ قبل	۱۹-۱۳	۱۸-۳۶	۱۳ اگست	۱۵ اگست ۱۹۷۷ء (۰۰-۳۱)
	۷ منٹ بعد	۱۹-۲۳	۱۹-۳۰	۴ اگست	۴ اگست ۱۹۷۸ء (۰۴-۰۱)
	۱۱ منٹ بعد	۱۹-۲۸	۱۹-۳۹	۲۳ جولائی	۲۳ جولائی ۱۹۷۹ء (۰۴-۳۱)
	۷ منٹ بعد	۱۹-۳۳	۱۹-۴۱	۱۲ جولائی	۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء (۰۹-۳۶)
۳ گھنٹے قبل	۱۸ منٹ قبل	۱۹-۳۵	۱۹-۱۷	یکم جولائی	یکم جولائی ۱۹۸۱ء (۲۲-۰۳)
	۴ منٹ بعد	۱۹-۳۳	۱۹-۳۸	۲۱ جون	۲۱ جون ۱۹۸۲ء (۱۳-۵۲)
۱۳ گھنٹے قبل	۴۱ منٹ قبل	۱۹-۳۱	۱۸-۵۰	۱۰ جون	۱۱ جون ۱۹۸۳ء (۰۷-۳۸)
	۵۶ منٹ بعد	۱۹-۲۶	۲۰-۲۲	۳۱ مئی	۳۰ مئی ۱۹۸۴ء (۱۹-۳۸)
۶ گھنٹے قبل	۱۵ منٹ قبل	۱۹-۱۸	۱۹-۰۳	۱۹ مئی	۲۰ مئی ۱۹۸۵ء (۰۰-۳۱)
۶ گھنٹے قبل	۱۷ منٹ قبل	۱۹-۱۳	۱۸-۵۶	۸ مئی	۹ مئی ۱۹۸۶ء (۰۱-۱۰)

۱۰ گھنٹے قبل	۲۶ منٹ قبل	۱۹-۰۶	۱۸-۳۰	۲۷ اپریل	۱۹۸۷ء (۰۳-۳۳)
	۸ منٹ بعد	۱۹-۰۰	۱۹-۰۸	۱۶ اپریل	۱۹۸۸ء (۱۵-۰۰)
۱۲ گھنٹے قبل	۳۷ منٹ قبل	۱۸-۵۳	۱۸-۱۷	۱۵ اپریل	۱۹۸۹ء (۰۶-۳۳)
۴ گھنٹے قبل	۱۳ منٹ قبل	۱۸-۳۸	۱۸-۳۳	۲۶ مارچ	۱۹۹۰ء (۲۲-۳۸)
	۱۵ منٹ بعد	۱۸-۳۳	۱۸-۵۸	۱۶ مارچ	۱۹۹۱ء (۱۱-۱۰)
۲۳ گھنٹے قبل	۴۹ منٹ قبل	۱۸-۳۵	۱۷-۳۶	۳ مارچ	۱۹۹۲ء (۱۶-۲۲)
	۳ منٹ بعد	۱۸-۲۹	۱۸-۲۰	۲۱ فروری	۱۹۹۳ء (۱۶-۰۵)
	ایک منٹ بعد	۱۸-۱۹	۱۸-۲۰	۱۰ فروری	۱۹۹۴ء (۱۷-۳۰)
۸ گھنٹے قبل	۱۹ منٹ قبل	۱۸-۱۲	۱۷-۵۳	۳۰ جنوری	۱۹۹۵ء (۰۱-۲۸)
	۹ منٹ بعد	۱۸-۰۳	۱۸-۱۲	۲۰ جنوری	۱۹۹۶ء (۱۵-۵۰)
	۳۲ منٹ بعد	۱۷-۵۳	۱۸-۲۵	۹ جنوری	۱۹۹۷ء (۰۷-۲۶)
۲ گھنٹے قبل	۱۷-۳۷	۱۷-۳۷	۲۹ دسمبر	۱۹۹۷ء (۱۹-۵۶)
۸ گھنٹے قبل	۹ منٹ قبل	۱۷-۳۱	۱۷-۳۲	۱۸ دسمبر	۱۹۹۸ء (۰۱-۳۲)
	۳۶ منٹ بعد	۱۷-۳۵	۱۸-۱۱	۸ دسمبر	۱۹۹۹ء (۰۱-۳۲)
	۳۲ منٹ بعد	۱۷-۳۵	۱۸-۰۹	۲۶ نومبر	۲۰۰۰ء (۰۲-۱۱)
	۱۹ منٹ بعد	۱۷-۳۹	۱۷-۵۸	۱۵ نومبر	۲۰۰۱ء (۰۹-۳۰)

۲۸ رمضان المبارک کی شام چاند دکھائی دیئے جانے والے شوال کے چاند کی فلکیاتی

کیفیت۔

۱۱ گھنٹے قبل	۲۳ منٹ قبل	۱۹-۳۳	۱۹-۱۰	۲۸ جون	۱۹۸۳ء (۰۶-۱۸)
--------------	------------	-------	-------	--------	---------------

نتیجہ یہ کہ رویت بلال اس شام بلکہ گرنج آبرویٹری کے مطابق اس سے اگلی شام بھی

ناممکن تھی۔